فون نمبر ۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم:- منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۷ جمادی الثانی ۱۳۹۰ھ - ۱۱ ظہور ۱۳۴۹ہش - ۱۱ اگست ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۸۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

بہت نیک وہی ہے جو بہت دُعا کرتا ہے

سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے

تم خدا تعالیٰ کے ملنے کی صراطِ مستقیم تلاش کرو اور دعا کرو کہ یا الٰہی مَیں تیرا گنہگار بندہ ہوں اور افتادہ ہوں میری راہ نمائی کر۔ ادنیٰ اور اعلیٰ سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے۔ بہت نیک وہی ہے جو بہت دعا کرتا ہے کیونکہ اگر کسی بخیل کے دروازہ پر سوالی ہر روز جاکر سوال کریگا تو آخر ایک دن اس کو بھی شرم آجاوے گی پھر خدا تعالیٰ سے مانگنے والا جو بے مثل کریم ہے کیوں نہ پائے؟ پس مانگنے والا کبھی نہ کبھی ضرور پا لیتا ہے۔ نماز کا دوسرا نام دعا بھی ہے۔ جیسے فرمایا ادعونی استجب لکم۔ پھر فرمایا اذا سألك عبادی عنّی فانّی قریب اجیب دعوۃ الدّاع اذا دعان۔ جب میرا بندہ میری بابت سوال کرے۔ پس مَیں بہت ہی قریب ہوں۔ مَیں پکارنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ پکارتا ہے۔ بعض لوگ اس کی ذات پر شک کرتے ہیں۔ پس میری ہستی کا نشان یہ ہے کہ تم مجھے پکارو اور مجھ سے مانگو۔ مَیں تمہیں پکاروں اور جواب دوں گا اور تمہیں یاد کروں گا۔۔۔ جب سے دُنیا کی پیدائش ہوئی ہے اس بات کا ثبوت چلا آتا ہے کہ وہ اپنے خاص بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو رفتہ رفتہ بالکل یہ بات نابود ہو جاتی کہ اس کی ہستی ہے بھی۔ پس خدا تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت کا سب سے زبردست ذریعہ یہی ہے کہ ہم اس کی آواز کو سُن لیں یا دیدار یا گفتار۔ پس آجکل کا گفتار قائم مقام ہے دیدار کا۔ ہاں جب تک خدا کے اور اس سائل کے درمیان کوئی حجاب ہے اس وقت تک ہم سُن نہیں سکتے۔ جب درمیانی پردہ اُٹھ جاوے گا تو اس کی آواز سُنائی دے گی۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ہفتم صـ ۲۲۶، ۲۲۷)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ایبٹ آباد سے موصولہ گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرماتے رہیں۔

کل بعد نماز مغرب محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کے سفرِ انگلستان کے بابرکت ہونے اور آپ کی خیر و عافیت کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ آج صبح اِس سلسلے میں صدقہ کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب آج بذریعہ ہوائی جہاز تکمیل تعلیم کے لئے انگلستان تشریف لے جا رہے ہیں۔

مکرم مولوی غلام احمد صاحب نسیم مبلغ گی آنا فریضہ تبلیغ کی ادائیگی کے بعد آج مورخہ ۱۰-۸ بروز پیر بذریعہ چناب ایکسپریس ساڑھے پانچ بجے شام ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ احباب ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کے استقبال میں شریک ہوں۔

(نائب وکیل التبشیر)

میرا بھتیجا عزیزم حسن عبداللہ بہت بیمار ہے اور بے حد کمزور ہو گیا ہے۔ احمدی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں اس کی صحتِ کاملہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(ڈاکٹر فہمیدہ فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

کل رات ڈیڑھ بجے پھر بارش ہوئی جو کم و بیش نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔

محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب سلمہ کا عزمِ انگلستان

احبابِ جماعت کی خدمت میں تحریکِ دُعا

محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایم۔ اے سلمہ اللہ تعالیٰ ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج ۱۰ اگست بروز دوشنبہ تکمیلِ تعلیم کی غرض سے انگلستان تشریف لے جا رہے ہیں۔

بزرگانِ سلسلہ اور دیگر تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں ان کا حافظ و ناصر ہو وہ بخیریت تشریف لے جائیں اور جس غرض سے وہ جا رہے ہیں اس میں کامیابی اور کامرانی کے بعد بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ ظہور ۱۳۴۹ ہش

توحید اور رسالت

(۲)

پہلے غیب پر ایمان کے لئے فرمایا تھا اور متقی کی یہ صفات بیان کی گئی تھیں کہ وہ اللہ تعالےٰ کی عبادت بجا لاتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں اور خدمتِ خلق کرتے ہیں یعنی جو رزق اللہ تعالےٰ نے ان کو دیا ہے اس کو فی سبیل اللہ لوگوں کی خدمت میں صرف کرتے ہیں۔

یہ بیان کرنے کے بعد اللہ تعالےٰ نے رسالت کا ذکر کیا ہے تاکہ رسولوں کی ہستی اللہ تعالےٰ کی ہستی سے الگ سمجھا دی جائے اور بتایا جائے کہ رسولوں پر جو وحی حق نازل ہوتی ہے وہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔ خود رسول اپنے طور پر یہ کلام نہیں کرتے اور رسول فی الحقیقت بشر ہی ہوتے ہیں اور جو کچھ وہ وحی کے نام سے بیان کرتے ہیں وہ دراصل اللہ تعالےٰ کا کلام ہوتا ہے خواہ وہ صیغۂ متکلم ہی میں کیوں نہ ہو۔

اس طرح قرآن کریم نے اللہ تعالےٰ اور بشر رسول کا امتیاز بیان کر کے دنیا کو ایک بہت بڑے شرک سے محفوظ کر لیا جو رسولوں کو غلط فہمی کی بناء پر خدا تعالےٰ کا مقام دیتے تھے۔ قرآنِ کریم نے اللہ تعالےٰ کی وحدانیت پر جو زور دیا ہے اس کی بھی یہی وجہ ہے کہ لوگ اس غلط فہمی سے نکل آئیں اور انسانوں کو خدا تعالےٰ نہ بنا رکھیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مُنہ سے یہ بھی کہلوا دیا ہے کہ

قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الیّ

یعنی کہہ دے کہ میں بھی تمہاری طرح ایک بشر ہوں سوا اس کے نہیں کہ مجھ پر اللہ تعالےٰ کی وحی نازل ہوئی ہے۔ یعنی بشر تو میں بھی تمہاری طرح ہوں لیکن مجھ میں اور تم میں یہ فرق ہے کہ مجھ پر اللہ تعالےٰ کی وحی نازل ہوتی ہے۔ وحی اللہ تعالےٰ کا کلام ہوتا ہے میرا کلام نہیں ہوتا ہے بلکہ جو کچھ اللہ تعالےٰ مجھ پر اپنا کلام نازل کرتا ہے وہ میں آپ لوگوں کو سُنا دیتا ہوں۔

اس طرح جہاں قرآن کریم نے لوگوں کو اس غلط فہمی سے نکالا ہے کہ انسان خدا بن جاتے ہیں محض اس لئے کہ ان کا کلام جو دراصل وحی ہوتی ہے عام انسانی کلام سے بالا ہوتا ہے وہاں اللہ تعالےٰ نے رسالت کے مقام کا بھی نہایت وضاحت سے تعین کر دیا اور بتا دیا ہے کہ رسول ہوتا تو انسان ہی ہے مگر اللہ تعالےٰ اس کو اپنے پیغام کے لئے منتخب کر لیتا ہے اور اس کے ذریعہ اپنی نصیحت لوگوں کے سامنے پیش کرتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے سورہ بقرہ کے شروع ہی میں جہاں اللہ تعالےٰ کے وجود کے متعلق ایمان لانے کے لئے تاکید فرمائی ہے وہاں رسولوں پر ایمان لانے کو بھی ضروری ٹھرایا ہے۔

اِس طرح قرآن کریم نے ہمیشہ کے لئے انسان کو اس مغالطہ سے نکال دیا ہے جو شرک کی صورت میں اللہ تعالےٰ کی وحدانیت کے عقیدے میں رخنہ انداز ہو رہا تھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ خود مشرک اقوام بھی جنہوں نے انسانوں کو خدا تعالےٰ بنا لیا ہوا تھا وہ بھی اب اپنے عقیدہ کا جائزہ لے رہی ہیں اور ایک خدا تعالےٰ کو مختلف خداؤں سے جو دنیا میں عقائد کی جنگ کا باعث بنے ہوئے ہیں جدا کر دیا ہے اور انہیں اس تذبذب سے باہر کر دیا ہے جس میں وہ مقید تھے۔

حدیث الرسولؐ

عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلٰی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَقَالَ: یَآ اَیُّھَا النَّاسُ مَنْ عَلِمَ شَیْئًا فَلْیَقُلْ بِہٖ، وَمَنْ لَّمْ یَعْلَمْ فَلْیَقُلْ: اَللّٰہُ اَعْلَمُ، فَاِنَّ مِنَ الْعِلْمِ اَنْ یَّقُوْلَ الرَّجُلُ لِمَا لَا یَعْلَمُ: اَللّٰہُ اَعْلَمُ: قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لِنَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "قُلْ مَآ اَسْأَلُکُمْ عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ، وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَکَلِّفِیْنَ"

(بخاری کتاب التفسیر سورہ صٓ باب قولہ وما انا من المتکلّفین)

حضرت مسروق رضؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس ہم آئے اور انہوں نے کہا۔ اے لوگو! اگر کسی کو کوئی علم کی بات معلوم ہو تو بتا دینی چاہیئے اور جسے علم کی کوئی بات معلوم نہ ہو تو سوال ہونے پر وہ جواب دے۔ اللہ اعلم۔ یعنی اللہ تعالےٰ بہتر جانتا ہے کیونکہ یہ بھی علم کی بات ہے کہ انسان جس بات کو نہیں جانتا اس کے متعلق کہے کہ اللہ تعالےٰ ہی بہتر جانتا ہے اللہ تعالےٰ اپنے نبی (صلے اللہ علیہ وسلم) کو فرماتا ہے اے رسولؐ! تو کہہ میں تم سے اس کا کوئی بدلہ نہیں مانگتا اور نہ ہی میں تکلّف سے کام لینے والوں میں سے ہوں۔

قطعات!

یقیں کے نُور سے قرآن فہمی
یقیں کے نُور سے روشن ضمیری
یقیں کے نُور سے ذوقِ توکل
یقیں کے نُور سے دل کی امیری

بزعمِ فلسفہ، از روئے منطق
تری ہستی پہ کیا کیا شک کئے ہیں
مگر تُو نے نقابِ رُخ اُٹھا کر
تحیّر سے مرے لب سی دیئے ہیں

جبیں سجدے میں رکھ محوِ دعا رہ
ہجومِ رنج و غم میں باخدا رہ
زمانے سے نہ رکھ دل میں کدورت
تو حق کا آئنہ ہے باصفا رہ

(سعید احمد اعجاز)

قرآن کریم کا حُسن و احسان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں

(سُلطان احمد پیر کوٹی)

یہاں تک تو قرآن کریم کے حسن کا بیان ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بتایا کہ قرآن کریم میں اس کے ظاہری اور روحانی حسن کے علاوہ تمہارے لئے طمع اور لالچ کے سامان بھی موجود ہیں۔ اس کی پیروی سے تمہیں جہاں دنیا میں بلند و بالا مقام حاصل ہوگا وہاں آخرت میں تم بے مثال اور لاتعداد نعمتوں سے مالامال کئے جاؤ گے۔ چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں:۔

”فرقان مجید ... کا سچا اتباع انسان کو مستقیم الحال اور منور الباطن اور منشرح الصدر اور مقبول الٰہی اور قابلِ خطاب حضرت عزت بنا دیتا ہے اور اس میں وہ نور پیدا کرتا ہے اور وہ فیوض غیبی اور تائیدات لاریبی اس کے شامل حال کر دیتا ہے کہ جو اغیار میں ہرگز پائی نہیں جاتیں۔ اور حضرت احدیت کی طرف سے وہ لذیذ اور دلآرام کلام اس پر نازل ہوتا ہے جس سے اس پر دمبدم کھُلتا جاتا ہے کہ وہ فرقان مجید کی سچی متابعت سے اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی پیروی سے ان مقامات تک پہنچایا گیا ہے کہ جو محبوبانِ الٰہی کے لئے خاص ہیں اور ان ربانی خوشنودیوں اور مہربانیوں سے بہرہ یاب ہو گیا ہے جن سے وہ کامل ایماندار بہرہ یاب تھے جو اس سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور نہ صرف مثال کے طور پر بلکہ حال کے طور پر بھی ان تمام محبتوں کا ایک صافی چشمہ اپنے پر صدق دل میں بہتا ہوا دیکھتا ہے اور ایک ایسی کیفیت تعلق باللہ کی اپنے منشرح سینہ میں مشاہدہ کرتا ہے جس کو نہ الفاظ کے ذریعہ سے اور نہ کسی مثال کے پیرایہ میں بیان کر سکتا ہے اور انوارِ الٰہی کو اپنے نفس پر بارش کی طرح برستے ہوئے دیکھتا ہے اور وہ انوار کبھی اخبارِ غیبیہ کے رنگ میں اور کبھی علوم و معارف کی صورت میں اور کبھی اخلاقِ فاضلہ کے پیرایہ میں اس پر اپنا پرتو ڈالتے رہتے ہیں۔“

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۴۶۳)

دوسری جگہ فرماتے ہیں:۔

”لاکھوں مقدسوں کا یہ تجربہ ہے کہ قرآن شریف کی اتباع سے برکاتِ الٰہی دل پر نازل ہوتی ہیں اور ایک عجیب پیوند مولیٰ کریم سے ہو جاتا ہے۔ خدائے تعالیٰ کے انوار اور الہام ان کے دلوں پر اُترتے ہیں اور معارف اور نکات ان کے مُنہ سے نکلتے ہیں۔ ایک قوی توکل ان کو عطا ہوتا ہے اور ایک محکم یقین ان کو دیا جاتا ہے .... اور ایک لذیذ محبتِ الٰہی جو لذتِ وصال سے پرورش یاب ہے اُن کے دلوں میں رکھی جاتی ہے اگر ان کے وجود کو ہاونِ مصائب میں پیسا جائے اور سخت شکنجوں میں دے کر نچوڑا جائے تو ان کا عرق بجز حبِ الٰہی کے اور کچھ نہیں۔ دنیا ان سے ناواقف اور وہ دنیا سے دور تر و بلند تر ہیں۔ خدا کے معاملات ان سے خارقِ عادت ہیں۔“ (سرمہ چشم آریہ صفحہ ۲۳-۲۴)

ایک اور جگہ فرماتے ہیں:۔

”قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑہ ٹکڑہ کرنا چاہتی ہے۔ وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمہ کو بند کرتا ہے۔ اور خدا کے لذیذ مکالمہ و مخاطبہ سے شرف بخشتا ہے اور علوم غیب عطا کرتا ہے۔ اور دعا قبول کرنے پر اپنے کلام سے اطلاع دیتا ہے۔ اور ہر ایک جو اس شخص سے مقابلہ کرے جو قرآن شریف کا سچا پیرو ہے خدا اپنے ہیبت ناک نشانوں کے ساتھ اس پر ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ اس بندہ کے ساتھ ہے جو اس کے کلام کی پیروی کرتا ہے۔“

(چشمہ معرفت صفحہ ۲۹۴-۲۹۵)

قرآن کریم اپنے متبعین اور اُن کے غیروں میں ایک خاص امتیاز پیدا کر دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

”میں سچ کہتا ہوں اگر قرآن شریف سے اعراض صوری یا معنوی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس میں اور اس کے غیروں میں فرقان رکھ دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پر کامل یقین اور ایمان پیدا ہوتا ہے۔ اس کی قدرتوں کے عجائبات وہ مشاہدہ کرتا ہے اس کی معرفت بڑھتی ہے۔ اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور اس کو وہ حواس اور قویٰ دیئے جاتے ہیں کہ وہ ان چیزوں اور اسرارِ قدرت کو مشاہدہ کرتا ہے جو دوسرے نہیں دیکھتے۔ وہ ان باتوں کو سنتا ہے کہ اوروں کو ان کی خبر نہیں۔“

(الحکم ۱۷ اگست ۱۹۰۵ء)

ان انعاماتِ عظیمہ کا ذکر کرتے ہوئے جو قرآن کریم کے متبعین کو ملتے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

”سچے علوم کا منبع اور سرچشمہ قرآن شریف میں اس امت کو دیا ہے۔ جو شخص ان حقائق اور معارف کو پا لیتا ہے جو قرآن شریف میں بیان کئے گئے ہیں اور جو محض حقیقی تقویٰ اور خشیۃ اللہ سے حاصل ہوتے ہیں اُسے وہ علم ملتا ہے جو اس کو انبیاء بنی اسرائیل کا مثیل بنا دیتا ہے۔“ (ملفوظات احمدیہ صفحہ ۳۲۴)

پھر فرماتے ہیں:۔

”اس (قرآن شریف) میں ایک زبردست طاقت ہے جو اپنے پیروی کرنے والوں کو ظنی معرفت سے یقینی معرفت تک پہنچا دیتی ہے۔ اور وہ یہ کہ جب ایک انسان کامل طور پر اس کی پیروی کرتا ہے تو خدائی طاقت کے نمونے معجزہ کے رنگ میں اس کو دکھائے جاتے ہیں اور خدا اُس سے کلام کرتا ہے اور اپنے کلام کے ذریعہ سے غیبی امور پر اس کو اطلاع دیتا ہے۔“ (چشمہ معرفت صفحہ ۳۲۰)

ایک اور جگہ فرماتے ہیں:۔

”قرآن کریم کی زبردست طاقتوں میں سے ایک یہ طاقت ہے کہ اس کی پیروی کرنے والے کو معجزات اور خوارق دیئے جاتے ہیں اور وہ اس کثرت سے ہوتے ہیں کہ دنیا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔“

(ضمیمہ چشمہ معرفت صفحہ ۴)

اور سب سے بڑا انعام جو قرآن کریم کے متبعین کو ملتا ہے یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی صفات کے مظہر بن جاتے ہیں۔ آپؑ فرماتے ہیں:۔

”جو شخص قرآن شریف کا پیرو ہو کر محبت اور صدق کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے وہ ظلّی طور پر خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر ہو جاتا ہے۔ یہ سب نتیجہ اس زبردست طاقت اور خاصیت کا ہوتا ہے جو خدا کے کلام قرآن شریف میں ہم مشاہدہ کرتے ہیں۔ وہ زبردست طاقت اور خاصیت کسی اور کتاب میں نہیں جو کسی قوم کے نزدیک کتاب الہامی سمجھی جاتی ہو۔“

(چشمہ معرفت صفحہ ۵۹)

قرآن کریم کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

”یہ خاصیت خاص طور پر قرآن شریف میں ہی ہے کہ اس کی کامل پیروی سے وہ پردے جو خدا میں اور انسان میں حائل ہیں سب دُور ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک مذہب والا محض قصہ کے طور پر خدا کا نام لیتا ہے مگر قرآن شریف اس محبوب حقیقی کا چہرہ دکھلا دیتا ہے اور یقین کا نور انسان کے دل میں داخل کر دیتا ہے اور وہ خدا جو تمام دنیا پر پوشیدہ ہے وہ محض قرآن شریف کے ذریعہ سے دکھائی دیتا ہے۔“

(چشمہ معرفت صفحہ ۲۵۹-۲۶۰)

دوسری جگہ فرماتے ہیں:۔

”قرآن کریم ہی ہے جو مسافر کو پناہ دیتا ہے۔ عیب والے کے عیب کو پاک کرتا ہے اور دلائل صحیحہ اور نصوص صریحہ کے ساتھ خلق کو کھولتا ہے اور وہ تمام کا تمام یقین ہے اور اس میں قلوب کے لئے

تسکین کا سامان موجود ہے۔"

(ترجمہ از عربی۔ سر الخلافہ صفحہ ۱۴)

ایک اور جگہ آپؑ فرماتے ہیں :۔

"میں بار بار کہتا ہوں اور بلند آواز سے کہتا ہوں کہ قرآن اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھنا اور سچی تابعداری اختیار کرنا انسان کو صاحبِ کرامات بنا دیتا ہے۔"

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۶۱)

ایمان کی ترقی قرآن شریف کے علم کی ترقی سے وابستہ ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں :۔

"جس قدر مسلمانوں کا علم قرآن شریف کی نسبت ترقی کرے گا اسی قدر ان کا ایمان بھی ترقی پذیر ہوگا۔"

(کتاب البریہ صفحہ ۲۵۷ حاشیہ)

قرآن شریف انسان کی روحانی بیماریوں کو ہی دور نہیں کرتا بلکہ وہ اس کی جسمانی بیماریوں کو بھی دور کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :۔

"فِی الْقُرْاٰنِ کُلُّ شِفَاءٍ۔"

(اعجاز المسیح صفحہ ۱۸۴)

یعنی قرآن میں ہر قسم کی شفاء موجود ہے۔

پھر فرماتے ہیں :۔

"قرآن شریف میں یہ ایک برکت ہے کہ اس سے انسان کا ذہن صاف اور زبان کھل جاتی ہے۔"

(الحکم ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۰۲ء)

مسلمانوں کی ظاہری اور مادی ترقی بھی قرآن کریم سے ہی وابستہ ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :۔

"کامیاب وہی لوگ ہونگے جو قرآن شریف کے ماتحت چلتے ہیں۔ قرآن کریم کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے۔"

(الحکم ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۰۱ء)

پھر فرماتے ہیں :۔

"جب تک مسلمان قرآن شریف کے پورے متبع اور پابند نہیں ہوتے وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکتے۔ جس قدر وہ قرآن شریف سے دور جا رہے ہیں اسی قدر وہ ترقی کے مدارج اور راہوں سے دور جا رہے ہیں۔"

(الحکم ۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۰۵ء)

بنی نوع انسان کو قرآن کریم کے احسان کے پہلو کی طرف توجہ دلانے کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نثر کے علاوہ نظم کو بھی وسیلہ بنایا ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں ؎

ہے یہ فرقاں میں اک عجیب اثر
کہ بناتا ہے عاشقِ دلبر
جس کا ہے نام قادرِ اکبر
اس کی ہستی سے دے ہے پختہ خبر
کو کُٹے دل بریں کھینچ لاتا ہے
پھر تو کیا کیا نشاں دکھاتا ہے
دل میں ہر وقت نور بھرتا ہے
سینہ کو خوب صاف کرتا ہے
اس کے اوصاف کیا کروں میں بیاں
وہ تو دیتا ہے جان کو اور اک جاں

(براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۲۶۸)

پھر فرماتے ہیں ؎

آں چراغِ ہُدیٰ است دنیا را
رہبر و راہنما است دنیا را
رحمتے از خدا است دنیا را
نعمتے از سما ست دنیا را
مخزنِ رازہائے ربّانی
از خدا آلۂ خدادانی
ہر کہ بر عظمتش نظر بکشاد
بے توقف خدا اَش آمد یاد
ہست آئینہ بہرِ رُوئے خدا
عالمے را کشید سُوئے خدا

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۳۰۵)

نورِ فرقاں مے کشد سُوئے خدا
مے تواں دیدن از و رُوئے خدا

(سراج منیر آخری صفحہ)

ترجمہ۔ یعنی وہ تو دنیا کے لئے ہدایت کا چراغ ہے اور جہاں بھر کے لئے رہبر و راہنما۔ وہ خدا کی طرف سے دنیا کیلئے ایک رحمت ہے اور آسمان سے اہلِ جہان کے لئے ایک نعمت۔ وہ خداوند کے اسرار کا خزانہ ہے اور خدا کی طرف سے خدا شناسی کا آلہ۔ جو اس کی عظمت کو دیکھ لیتا ہے اسے فوراً خدا یاد آتا ہے۔ وہ خدا کے چہرہ کا آئینہ ہے اور اس نے ایک جہان کو خدا کی طرف کھینچا ہے۔

فرقان کا نور خدا کی طرف کھینچتا ہے اس سے ہم خدا کا چہرہ دیکھ سکتے ہیں۔

پھر فرماتے ہیں :۔

کِتَابٌ کَرِیْمٌ اُحْکِمَتْ اٰیَاتُهٗ
وَحَیَاتُهٗ یُحْیِی الْقُلُوْبَ وَیُزْھِرُ
یَدُعُّ الشَّقِیَّ وَلَا یَمَسُّ نِکَاتَهٗ
وَیُرْوِی التَّقِیَّ فَیَنْتَمُوْا وَیُثْمِرُ

(کرامات الصادقین)

ترجمہ۔ یعنی وہ کتاب کریم ہے جس کی آیات محکمات ہیں۔ اس کی زندگی دلوں کو زندہ کرتی اور روشن کرتی ہے۔ وہ بدبخت کو دھکے دیتی ہے اور وہ اس کے نکات کو چھو نہیں سکتا۔ اور وہ متقی انسان کو ہدایت سے سیراب کرتی ہے جس سے وہ پھلتا اور پھولتا ہے۔

اَرٰی اٰیَهً کَالْعِیْدِ جَاءَتْ مِنَ السَّمَاءِ
وَفِیْھَا شِفَاءٌ لِّلَّذِیْ یَتَدَبَّرُ
وَیُضْبِیْ قُلُوْبَ النَّاسِ بِالنُّوْرِ وَالْھُدٰی
وَیُرْوِی الْعُطَاشٰی بِالْمَعِیْنِ وَیَظْئَرُ
وَقَدْ کَانَ صُحُفٌ قَبْلَهٗ مِثْلَ خَادِجٍ
فَجَاءَ لِتَکْمِیْلِ الْوَرٰی لِیُغَزِّرُ

(اعجاز احمدی)

ترجمہ اس کی آیات حسین ہیں جو آسمان سے اُتریں اور ان میں فکر کرنے والوں کیلئے شفاء ہے اور وہ لوگوں کے دلوں کو اپنے نور اور ہدایت کے ساتھ کھینچ رہا ہے۔ اور پیاسوں کو صاف پانی سے سیراب کر رہا ہے اور دائیوں کی طرح دودھ پلاتا ہے۔ اس سے پہلے جو کتابیں تھیں وہ اس اونٹنی کی طرح تھیں جس نے قبل از وقت بچہ جنا ہو۔ پس قرآن کریم لوگوں کو کامل کرنے آیا ہے تاکہ ایک ہی دفعہ تمام دودھ پی لیا جائے۔

یَصُدُّ عَنِ الطَّغْوٰی وَیَھْدِیْ اِلَی التُّقٰی
خَفِیْرٌ اِلٰی طُرُقِ السَّلَامَةِ یَجْلِبُ
یَجُرُّ اِلَی الْعُلْیَا وَجَاءَ مِنَ الْعُلٰی
کَمَا ھُوَ اَمْرٌ ظَاھِرٌ لَیْسَ یُحْجَبُ
وَمَنْ یَّاْتِهٖ یُقْبِلُ وَمَنْ یَّھْدِ قَلْبَهٗ
اِلٰی مَا مِنَ الْفُرْقَانِ لَا یَتَذَبْذَبُ
یُضِیْئُ الْقُلُوْبَ وَیَدْفَعَنَّ ظَلَامَھَا
وَیَشْفِی الصُّدُوْرَ سَوَادُهٗ وَیُھَذِّبُ

(کرامات الصادقین)

ترجمہ۔ قرآن کریم نافرمانی سے روکتا اور تقویٰ کی ہدایت دیتا ہے۔ وہ بلندی کی طرف سے آیا ہے اور بلندی کی طرف کھینچتا ہے جیسا کہ یہ بات ظاہر ہے مخفی نہیں۔ جو شخص اس کے پاس آتا ہے وہ اُسے قبول کرتا ہے اور جس کا دل اس کی طرف ہدایت کو پاتا ہے وہ مذبذب نہیں ہوتا۔ وہ دلوں کو روشن کرتا ہے اور انکی تاریکیوں کو ہٹاتا ہے اور اس کا سواد دلوں کو شفاء دیتا اور مہذب کرتا ہے۔

اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔"

(کشتی نوح صفحہ ۲۴)

فرمانِ خداوندی

فضول اور لغو باتیں

قد افلح المؤمنون الذین ھم فی صلوٰتھم خاشعون ۝ والذین ھم عن اللغو معرضون ۝ (المؤمنون)

مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے۔ وہ مومن جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ رویہ اختیار کرتے ہیں اور فضول اور لغو باتوں سے بچتے ہیں۔

(قیادت تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

سبا (ملائشیا) میں تبلیغ اسلام

انفرادی ملاقاتیں۔ تقسیم لٹریچر۔ تبلیغی و تربیتی دورے

از مکرم مولوی بشارت احمد صاحب امروہی انچارج سبا مشن

عرصہ زیر رپورٹ میں تبلیغی فرائض کی انجام دہی حسب ذیل صورتوں میں کی گئی :-

تبلیغ بذریعہ ملاقات

مختلف الطبقات اور تعلیم کے بڑے اور چھوٹے احباب سے ان کی قیامگاہوں یا پبلک مقامات پر ملاقات کر کے مذہبی مسائل پر گفتگو کی گئی۔ ایسے احباب بینک کلرک۔ گورنمنٹ دفاتر میں ملازم اور کمپنیوں میں کام کرنے والے تھے۔ ان میں سے بعض غیر مسلم عیسائی یا لا مذہب اور بعض مسلمان تھے۔ ہر ایک سے اس کے عقائد کے مناسب گفتگو کی گئی اور کوشش کی گئی کہ اسلام اور احمدیت سے انہیں واقفیت حاصل ہو۔ مزدور اور تجار سے بھی اسی طریق پر بات کرنے اور پیغام حق پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ مشن ہاؤس تشریف لانے والے اصحاب سے خاطر خواہ صورت میں بات کرنے اور تفصیلی گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ الحمد للہ۔

ایسے اصحاب محکمہ پولیس۔ میڈیکل ڈیپارٹمنٹ۔ کالج اور سکول۔ کمپنی وغیرہ شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افسر و ماتحت۔ ٹیچرز۔ اکونٹنٹ اور کلرک تھے۔

عقائد کے لحاظ سے مسلم۔ عیسائی اور فری تھنکر تھے۔ عیسائی مخصوص عقائد اور تفصیلی گفتگو کے علاوہ حضرت مسیح کی آمد ثانی۔ ہستی باری تعالیٰ۔ اسلام عالمگیر مذہب اور احمدیت پر روشنی ڈالنے کا موقعہ ملا۔

ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے ایک نوجوان مسلم افسر کی خواہش پر اسے قرآن مجید سبقاً پڑھانا شروع کیا جو مراتو اور اس مقصد کے لئے مشن ہاؤس تشریف لانے کا وعدہ کر گئے ہیں۔ گاہے گاہے احمدی اور غیر از جماعت اصحاب کے عقائد کے درمیان بنیادی اختلافات اور ان کی وجوہات پر سوالات کر کے جوابات کی صورت میں صداقت سے گہری دلچسپی کا اظہار کیا کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ان کے توسط سے ان کی سوسائٹی کے دیگر اصحاب سے ملاقات اور گفتگو کا بھی خاطر خواہ وقت مل جایا کرتا ہے۔ دعا ہے۔ مولیٰ کریم صداقت کی قبولیت اور حق سے وابستگی کے لئے ان کو شرح صدر عطا فرمائے۔ سعید نوجوان ہیں

بذریعہ تقسیم لٹریچر

ریویو آف ریلیجنز انتزاماً ملک کی لائبریریز کو بھجوانے کے علاوہ سراوک کے شہر ری کی پبلک لائبریری کو بھجوایا جاتا ہے۔ اسی طرح زیر تبلیغ اور زیر تربیت اصحاب تک بھی دستی اور بذریعہ ڈاک ارسال کیا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں کتاب لائف آف محمد مسیح موعود۔ نیو ورلڈ آرڈر۔ انٹروڈکشن ٹو دی ہولی قرآن دعوت احمدیت۔ امن کا پیغام انگریزی بعض زیر تبلیغ احباب ڈاکٹرز۔ گورنمنٹ ملازموں اور ٹیچرز کو مطالعہ کے لئے دی گئیں۔

بذریعہ تبلیغی و تربیتی دورہ

عرصہ زیر رپورٹ میں جزیرہ لابوان اور مشرقی ساحل کے شہر سنڈاکن کا دورہ کیا گیا۔ ان مقامات پر بھی عوام کے علاوہ۔ او۔ سی۔ پی۔ ڈی پولیس ڈاکٹر وغیرہم سے دینی امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی روشنی میں اسلام اور احمدیت کو دلائل کے ساتھ پیش کرنے کا موقعہ ملا۔

مضمون نویسی

یوم میلاد النبی کی تقریب پر سرور کائنات فخر موجودات سید دو عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حیات طیبہ کے "محمد اور بنی نوع انسان" پہلو پر ایک مضمون ترتیب دے کر ملک کے روزنامہ سبا ٹائمز میں اشاعت کے لئے دیا۔ اسلام سے واقفیت پیدا کرنے کی سعی کے علاوہ قبولیت اسلام کی اہمیت پر بھی فرقان مجید کی روشنی میں تبلیغی پہلو اختیار کیا گیا۔ الحمد للہ کہ یہ مضمون شائع ہوا۔ خدا کرے کہ سعید روحیں اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں

بیعت

تواؤ سے ایک دوست مکرم اسمٰعیل سلیم صاحب اہلیہ اور بچوں کے ساتھ تشریف لائے اور چند روز مشن ہاؤس میں قیام کیا۔ آپ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ تا حال نظام سلسلہ سے وابستہ نہیں تھیں۔ اس دوران میں متعدد بار انہیں صداقت احمدیت پر گفتگو سننے کا موقعہ ملا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں شرح صدر بخشا اور وہ خلوص کے ساتھ بیعت کر کے نظام احمدیت سے وابستہ ہو گئیں۔ اسی طرح تواؤ سے ایک دوسرے دوست نے بیعت فارم پُر کر کے ارسال کیا دعا ہے مولا کریم ان ہر دو کو استقامت بخشے اور دوسری سعید روحوں کی رہنمائی کا موجب بنائے۔

قارئین کرام روزنامہ الفضل سے التجا ہے کہ وہ اس مشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ پیغام حق مفید اور بہتر رنگ میں پہنچانے کی توفیق حاصل ہو اور سعید روحیں جلد جلد صداقت کو قبول کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کی وارث بنیں۔ حقیقی اسلام کا جھنڈا بلند ہو اور سید دو عالم کی عالمگیر حکومت قائم ہو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پورے آب و تاب سے دنیا کے قلوب پر اثر انداز ہو کر دنیا کا مرجع فی الحقیقت وہی اور وہی ہو جائے آج دنیا جس مسموم فضا میں سانس لے رہی ہے اس سے اسے نجات ملے اور حقیقی نجات کے لئے خالق حقیقی کو شناخت کرے۔ اور اس کے قائم کردہ نظام سے وابستہ ہو جائے۔

موصی احباب متوجہ ہوں

تمام موصی صاحبان کی خدمت میں فارم آمد پاس بک برائے حسابات ارسال کئے جا چکے ہیں جن کو ابھی تک نہ ملے ہوں وہ دفتر سے منگوا لیں۔ جن موصی احباب کو فارم اصل آمد مل چکے ہوں وہ براہِ مہربانی جلد از جلد پُر کر کے واپس ارسال کریں۔

اسی طرح صدر صاحب موصیان سیکرٹری صاحب مال جماعت ہائے احمدیہ اس امر کی تسلی فرما لیں کہ ان کی جماعت کے تمام موصی احباب کو فارم اصل آمد اور پاس بک برائے حساب پہنچ چکے ہیں۔ اور ان کے فارم اصل آمد پُر کروا کر مرکز میں پہنچا دیں۔

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

ضروری اعلان بابت سترہ (۱۷) آیات

سورۃ بقرہ

تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کی توجہ کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ابھی سورۃ بقرہ کی سترہ آیات یاد کرنے کا کام جاری ہے۔ اس سلسلہ میں جن ممبرات و ناصرات نے ابھی تک سورہ بقرہ کی سترہ آیات حفظ نہیں کیں وہ حفظ کریں اور جنہوں نے یہ آیات حفظ کر لی ہیں وہ ان آیات کا ترجمہ یاد کرنا شروع کریں اور اپنی رپورٹ میں اس کی اطلاع بھی دیتی رہیں۔ ترجمہ یاد کرنا شروع کریں اور اپنی رپورٹ میں اس کی اطلاع بھی دیتی رہیں ترجمہ یاد کرنا بہت ضروری ہے۔ ورنہ اس کے بغیر آیات کے مطلب کو سمجھ نہیں سکتیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

قافلہ قادیان میں شامل ہونے والے احباب

توجہ فرمائیں

احبابِ جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال بھی جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر پاکستان سے قافلہ جائیگا، انشاء اللہ تعالیٰ قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں ۱۸-۱۹-۲۰ فتح ۱۳۴۹ ہش دسمبر ۱۹۷۰ء بروز جمعہ ہفتہ، اتوار مقرر ہوئی ہیں۔ قافلہ کی روانگی ربوہ سے ۱۵ فتح دسمبر براستہ گنڈا سنگھ حسینی والا بارڈر ہوگی جو ۱۶ تاریخ کو قادیان پہنچے گا۔ اور وہاں سے واپسی ۲۱ فتح کی شام کو اسی راستہ سے ہوگی جو ۲۲ تاریخ کو بارڈر عبور کریگا

جو اصحاب قافلہ قادیان میں شامل ہونے کا پختہ ارادہ رکھتے ہوں وہ نظارت خدمت درویشاں کے مطبوعہ فارم پر اپنے ضروری کوائف کے ساتھ درخواست بھجوا دیں۔ درج ذیل ضروری امور کو ملحوظ رکھا جائے۔

۱۔ درخواست دہندہ کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ موجود ہو اور وہ ان تاریخوں میں انڈیا کے سفر کے لئے کارآمد ہو یا خود پاسپورٹ جلد بنوا سکتے ہوں

۲۔ ایسے اصحاب جن کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ موجود ہو مگر اس میں انڈیا درج نہیں وہ انڈیا درج کروالیں۔

۳۔ مستورات قافلہ میں نہیں جائیں گی

۴۔ صرف وہی درخواستیں زیر غور لائی جائیں گی جو مطبوعہ فارم پر موصول ہوں گی۔ اور ان پر صدر یا امیر جماعت کی تصدیق درج ہوگی اور درخواست دہندہ شعارِ اسلامی کا پابند ہوگا

۵۔ پاسپورٹ سائز فوٹو کی ایک کاپی ساتھ لگانی جانی ضروری ہوگی۔

۶۔ درخواستیں یکم ستمبر تک بہرصورت نظارتِ خدمتِ درویشاں میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔ اس کے بعد آنے والی درخواستیں انتخاب میں نہ آسکیں گی۔

۷۔ قافلہ میں جو اصحاب منتخب ہو جائیں گے اور ان کے پاس پاسپورٹ موجود نہیں ہوگا تو نظارت ہذا ان کے پاسپورٹ بنوانے میں حتی المقدور مدد کرے گی۔ یا جن اصحاب کے انٹرنیشنل پاسپورٹ میں انڈیا درج نہ ہوگا۔ اس میں انڈیا درج کرا دے گی مگر پاسپورٹ کی تجدید نہیں کرائی جاسکے گی۔

(ناظر خدمتِ درویشاں)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

واقفِ زندگی طلباء کا جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقف زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۸ تبوک ۱۳۴۹ ہش مطابق ۸ ستمبر ۱۹۷۰ء بروز منگل ۸ بجے صبح دفتر وکالت دیوان تحریک جدید میں لیا جائے گا۔ داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک ہونا ضروری ہے۔ ایف اے بی اے۔ اور ایم اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں

ایسے نوجوان جنہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمت سلسلہ کے خواہشمند ہیں فوری طور پر اپنے مکمل ایڈریس سے وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں تا ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جاسکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

شکریہ احباب

خاکسار کے بیٹے عزیزم نصر اللہ عزیز کی وفات پر بہت سارے دوستوں اور بزرگوں کی طرف سے تعزیت کے خطوط موصول ہوئے جن کا فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے۔ میں اخبار الفضل کے ذریعہ ایسے تمام احباب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمیں تعزیتی خطوط لکھ کر ہمارے دل کی ڈھارس باندھی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

دوست دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا پر راضی رہنے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (حبیب اللہ خان لاڑکانہ سندھ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ برادرم محترم بابو عبدالحلیم صاحب جھنگ صدر کے خسر چوہدری عزیز اللہ صاحب پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ جملہ احمدی احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ موصوف کی کامل شفایابی کے لئے خاص طور دعا فرمائیں
(خاکسار ماسٹر محمد مولاداد محلہ دارالیمن شرقی ربوہ)

۲۔ میری بڑی ہمشیرہ صاحبہ کافی عرصہ سے بعارضہ ذیابیطس شدید بیمار ہیں احباب جماعت کی خدمت میں صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(سعید اللہ خان وکالت تبشیر تحریک جدید۔ ربوہ)

۳۔ میں ان دنوں کچھ پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مشکلات کو دور فرمائے۔ اور انجام بخیر کرے۔ آمین۔
(محمد ابراہیم شاد چوہدری چک ۱۷ ضلع شیخوپورہ)

۴۔ مکرمی جناب عبدالرحیم خان صاحب کاٹھ گڑھی ان دنوں بہت سی پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ ان کی صحت بھی ٹھیک نہیں رہی۔ احباب جماعت سے پرزور دعا کی درخواست ہے۔
سلطان احمد خان منظر چک ۲۶ ضلع لائل پور

۵۔ میری دادی جان عرصہ دو سال سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ چند دنوں سے ان کو بہت زیادہ تکلیف شروع ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
ناصر احمد انجم مرہلنکی گوجرانوالہ

۶۔ میری اہلیہ صاحبہ دردوں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز خاکسار کی صحت بھی بہت کمزور ہو گئی۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(خاکسار منشی محمد اسمٰعیل چنیوٹی)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں پانچ سو روپیہ وعدہ کرنے والے مخلصین

جماعت احمدیہ کراچی

مکرم عبدالستار علیم صاحب — کراچی
" کرنل نصیر اللہ خان صاحب — "
" چوہدری زندہ محمود صاحب باجوہ — "
" سید محمود احمد صاحب — "
" عبدالشکور صاحب اسلم — "
مکرمہ ذکیہ خاتون صاحبہ اہلیہ محمد یوسف صاحب انجنیئر — "
مکرم لفٹیننٹ منیر احمد وڑائچ — لیاقت آباد "
" محمد رشید الدین صاحب — نیو ٹاؤن "
" مرزا محمد اکرم صاحب — " "
" چوہدری محمد نواز صاحب — "
" کیپٹن سلیم احمد صاحب — "
" کرنل محمود احمد صاحب — "
" سید منظور احمد صاحب مع اہل و عیال — "
" میاں علم دین صاحب — رام سوامی "
" محمد اظہر صاحب — ڈرگ کالونی "
" وسیم احمد صاحب ناصر — " "
" ڈاکٹر محمد زبیر صاحب — لیاقت آباد "
" نصر اللہ صاحب بٹ — " "
" محمد داؤد صاحب — دستگیر کالونی "
مکرمہ لیڈی ڈاکٹر سکندر فرحت — مسعود آباد "
مکرم چوہدری سیف الحق صاحب — "
" رانا کلیم احمد صاحب — "
" حمید احمد صاحب رشید محمد علی — "
" شیخ محمد ادریس صاحب — حلقہ جنوبی "
" محمد اسحاق صاحب قریشی مع اہل و عیال — "
" سید عبدالکریم صاحب مع اہل و عیال — "
" سیف اللہ خان صاحب — "
" کریم اللہ ناصر صاحب — "
" احسان الحق اعجاز صاحب — "
" محمد صدیق صاحب — "
" حمید احمد رانا صاحب — "
محترمہ امۃ النعیم رانا صاحبہ — "
مکرم مجید احمد طاہر صاحب — "
" سید مسعود احمد شاہ بخاری صاحب — "
" محمد شفیق الحسن صاحب — "
" عبدالسلام صاحب بخاری — "
" محمد فاضل صاحب مع اہلیہ صاحبہ — "
" خالد لطیف صاحب منجانب والدہ مرحومہ زینب خاتون صاحبہ — "
" میاں عبدالرزاق مغل صاحب — "
" نسیم احمد سرفراز صاحب — "
" میر امان اللہ صاحب — "
" چوہدری احمد جان صاحب — "

مکرم جی۔ ایم۔ دوائی پٹیل صاحب مع اہل و عیال — کراچی
" کرنل مبارک احمد صاحب — "
" چوہدری شریف احمد صاحب وڑائچ — "
" مرزا عبدالقدیر چغتائی صاحب — "
" بہاول بخش صاحب — "
مکرمہ ڈاکٹر مس شکیلہ عزیز صاحبہ بنت چوہدری عزیز اللہ صاحب — "
مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب — "
محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ — "
" سرور سلطانہ صاحبہ — "
" اہلیہ مولوی عبدالملک خان صاحب — "
مکرم سید مرتضیٰ حسین صاحب — "
محترمہ خورشید بیگم اہلیہ چوہدری عنایت اللہ صاحب — "
مکرم چوہدری غنیم احمد صاحب — "
محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرحیم صاحب ہوسٹل رحمانی — "
" آپا سلیم بیگم صاحبہ — "
مکرم عبدالرزاق صاحب — "
محترمہ لیڈی ڈاکٹر خورشید بیگم صاحبہ — "
مکرم حبیب الرحمٰن فاروقی صاحب — "
محترمہ مریم ناز اہلیہ ناز احمد ناصر صاحب — "
مکرم مولوی عبدالحمید صاحب — "
" محمد نواز صاحب کشکی — "

ضلع سیالکوٹ

مکرم شاہ نواز صاحب — رابڑا
" ماسٹر غلام احمد صاحب — بدوملہی
" محمد رشید نصیر احمد مع اہل و عیال — "
جماعت احمدیہ — پنڈی بھاگو
" میاں محمد رمضان صاحب — مہدی پور
" میاں خورشید احمد صاحب مع والد — چونڈہ
" صوفی محمد اسماعیل محمد عبداللہ منجانب والد مرحوم — "
" چوہدری محمد علی صاحب — شہزادہ
" فیروز دین صاحب — دلّے پور
" برکت علی صاحب — مراڑہ
" عبدالمنان صاحب اشرف مع اہل و عیال — سیالکوٹ
" شیخ نعمت اللہ صاحب — چونڈہ
محترمہ رضیہ اختر صاحبہ — کوٹ کرم بخش
مکرم شیخ منیر احمد صاحب — ڈسکہ
" ڈاکٹر لال دین صاحب — ٹھیٹھی کوٹلی لوہاراں
" چوہدری محمد تقی صاحب — " "

مجاہدہ کی ایک قسم انفاق فی سبیل اللہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ میں فرمایا :-

"دوسری قسم مجاہدہ کی انفاق فی سبیل اللہ ہے جو آیات میں نے پڑھی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ دنیا میں نے تمہیں دی ہے چاہو تو دنیا کا ایک حصہ خرچ کر کے مجھے حاصل کر لو۔ میری محبت کو پا لو اور اگر چاہو تو دنیا کے کیڑے بن کر میری لعنت۔ میرے غضب اور میرے قہر کے مورد بن جاؤ۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انفاق پر بڑا زور دیا ہے انفاق فی سبیل اللہ کی کوئی حد بندی نہیں۔ البتہ انفاق کی بعض قسموں کی حد بندیاں ہیں مثلاً زکوٰۃ ایک خاص شرح کے مطابق دی جاتی ہے۔ لیکن عام صدقات کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کوئی شرح مقرر نہیں فرمائی۔ اسی طرح اس کے علاوہ خدا تعالیٰ کے دین کی تقویت کے لئے حسب ضرورت جو اموال مانگے جائیں۔ ان کی کوئی شرح مقرر نہیں۔"

پس تمام احباب جماعت پر لازم ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ کی اصل روح جو حضور ایدہ اللہ نے بیان فرمائی ہے اس کے مطابق اپنی تحریک جدید کی قربانیوں کو بھی جلد از جلد پیش کر کے سابقون میں شامل ہوں۔ تا جلد از جلد اللہ تعالیٰ کی توحید اور اسلام کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچ جائے۔

وکیل المال اوّل تحریک جدید

اعلان نکاح

مورخہ ۳ اگست بروز سوموار بعد نماز مغرب جامع مسجد کنری میں مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے راشدہ منصورہ بنت ملک سلطان احمد صاحب کا نکاح ملک نصیر احمد صاحب ولد ملک فضل کریم صاحب مرحوم کے ساتھ تین ہزار روپیہ مہر کے عوض پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے اور ہر طرح کامیابی عطا فرمائے۔

(محمد اکبر اقبال امیر جماعت احمدیہ کنری)

اطفال الاحمدیہ کے ضمنی امتحانات

اور

قائدین مجالس کی ذمہ داری

مرکز کے اعلان کے مطابق ۶ ستمبر ۱۹۷۰ء کو اطفال الاحمدیہ کے ضمنی امتحانات منعقد ہوں گے تاکہ وہ اطفال جو کسی وجہ سے سالانہ امتحانات میں شامل نہیں ہو سکے تھے وہ بھی امتحان دینے سے محروم نہ رہیں۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ اس موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے سالانہ امتحان میں شامل نہ ہو سکنے والے سب اطفال کو ان ضمنی امتحانات میں ضرور شامل کریں اور اس کے لئے بھرپور جدوجہد فرمائیں۔ نیز امتحان میں شامل ہونے والے سب اطفال کو امتحانات کی پوری تیاری بھی کروائیں۔ جس قدر پرچے مطلوب ہوں۔ اس کی اطلاع فوری طور پر مرکز میں بھجوا دیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک مبارک خواہش

”نصرت جہاں ریزرو فنڈ“ میں جماعت کی مالی قربانیاں ۶۲ لاکھ تک پہنچ جائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم ظہور ۱۳۴۹ ہش میں نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں مخلصینِ جماعت کے والہانہ لبیک کہنے پر اظہارِ خوشنودی فرمایا اور اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ:-

” کیا ہی اچھا ہو کہ جس طرح خلافتِ احمدیہ پر اس وقت تک ۶۲ سال گزر چکے ہیں اسی طرح نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں جماعت (اندرون و بیرون پاکستان) کی مالی قربانیاں بڑھ کر ۶۲ لاکھ تک پہنچ جائیں “

اللہ تعالیٰ کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں خلافت جیسی عظیم الشان نعمت عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی برکات اور رحمتیں تو خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں۔ چنانچہ وہ بیشمار فضل جماعت پر کر رہا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیں اور حضور کی بیان فرمودہ خواہش کو پورا کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو حاصل کریں اور اس کے پیار اور رضا کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیاں قبول فرمائے۔ آمین ؂

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

اعلانِ داخلہ طبیہ کالج ربوہ

احباب کو علم ہو گا کہ گزشتہ دو سال سے ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء ہو چکا ہے۔ اب نئے سال کا داخلہ ۲۵۔ اگست ۱۹۷۰ء سے شروع ہو رہا ہے۔ یہ ادارہ گورنمنٹ کا منظور شدہ ہے۔ کورس چار سالہ ہے معیارِ داخلہ میٹرک ہے۔ قابل اساتذہ، بہترین ماحول اور تعلیم۔ ہوسٹل کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اخراجات کالج اور ہوسٹل واجبی۔ طب سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے بہترین موقع ہے۔ مزید معلومات کے لئے پراسپکٹس دفتر کالج سے مفت حاصل کئے جا سکتے ہیں ؂

پرنسپل

کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ

جناب ثاقب صاحب زیروی کا عزم انگلستان

جناب ثاقب صاحب زیروی مالک و مدیر ہفت روزہ لاہور یکم اگست کو بذریعہ ہوائی جہاز لندن تشریف لے گئے ہیں احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو اور آپ بخیریت واپس تشریف لاویں۔

اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو بھی آزماتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

” اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کا بھی امتحان لیتا ہے لیکن وہ بشاشت کے ساتھ یہی کہتے ہیں کہ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اللہ ہی مالک ہے اور اسی سے ہم نے خیر و برکت لینی ہے۔ اگر اس نے ایک چیز لے لی تو اس سے ہمارا خزانہ تو خالی ہو گیا مگر اس کے خزانے کبھی خالی نہیں ہوتے۔ وہ پانچ سو لے گا تو پانچ لاکھ دے گا بھی۔ چنانچہ ہماری جماعت میں بھی ان سے بہتوں کو ان کی کمزوریوں کے نتیجہ میں بہت زیادہ دیا ہے ..... سچی بات یہی ہے کہ تمہیں ہر آن ہر لمحہ اور ہر چیز کے لئے اللہ تعالےٰ کی احتیاج ہے۔ اگر تم اس نکتہ کو سمجھو گے نہیں تو اللہ تعالےٰ تم سے برکتیں چھین لے گا“

(خطبہ جمعہ ۲۵ اخاء ۴۷ ۱۳ ہش)

پس ہر احمدی مرد و عورت کو چاہیئے کہ وہ تحریکِ جدید کے مالی جہاد میں اپنی پوری طاقت اور بشاشت کے ساتھ حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ کی برکتوں سے مالا مال ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

دعائے مغفرت

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ عزیز بیگم صاحبہ اہلیہ ملک اللہ رکھا صاحب (نوشہروی) سلکاں پور لاہور جو بچوں کے ہمراہ مری گئی ہوئی تھیں وہاں وفات پا گئیں۔ جنازہ ۸۔ اگست کو ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ مرحومہ نیک مخلص مخیر۔ مہمان نواز خاتون تھیں۔ میری مرحومہ بیوی مریم کی چھوٹی بہن اور حضرت ماسٹر عبد العزیز صاحب نوشہروی صحابی کی بیٹی تھیں۔ احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار محمد شفیع نوشہروی دار الرحمت وسطی ربوہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

قائدین کرام کو بذریعہ سابقہ اعلانات معلوم ہو چکا ہو گا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ اخاء ۴۹ ۱۳ ہش (مطابق ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ اکتوبر ۱۹۷۰ء) کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ قائدین سے التماس ہے کہ

۱۔ تمام خدام کو اجتماع کی تاریخوں کی اطلاع دیں۔
۲۔ خدام کو کثرت کے ساتھ اجتماع میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔
۳۔ خدام کو اجتماع میں ہونے والے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے لئے تیار کرنا شروع کر دیں۔

مختلف امور کے متعلق تفصیلات بذریعہ اعلان و بذریعہ سرکلر مجالس کو عنقریب بھجوانی شروع کر دی جائیں گی ؂

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

مکرم خواجہ غلام نبی صاحب گلکار انور گزشتہ چند ماہ سے علیل ہیں اور اب سی۔ ایم۔ ایچ مظفر آباد آزاد کشمیر میں زیرِ علاج ہیں۔

احباب کرام اور بزرگانِ سلسلہ سے مکرم خواجہ صاحب کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے خاص دعا کی التجا ہے۔

محمد منظور صادق ایم۔ اے
راولپنڈی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴